

وَأَيَّةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيِّتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا  
حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ (33) وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ  
نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ (34)  
لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ  
(35) سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ  
الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ (36) وَأَيَّةٌ  
لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ (37)  
وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ  
الْعَلِيمِ (38) وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ  
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ (39) لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ  
تُذْرَكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي  
فَلَكَ يَسْبَحُونَ (40) وَأَيَّةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ (41) وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ  
 مَا يَرْكَبُونَ (42) وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ  
 وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ (43) إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَ مَتَاعًا إِلَى  
 حِينٍ (44) وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَ مَا  
 خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (45) وَ مَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ  
 مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ (46) وَإِذَا  
 قِيلَ لَهُمُ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ نَطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ  
 إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (47) وَ يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ  
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (48) مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً  
 وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُونَ (49) فَلَا  
 يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (50)

~~~~~

A sign for them is the earth that is dead: We do give it life, and produce grain therefrom, of which ye do eat. And We produce therein orchard with date-palms and vines, and We cause springs to gush forth therein: that they may enjoy the fruits of this (artistry): it was not their hands that made this: will they not then give thanks? Glory to Allah, who created in pairs all things that the earth produces, as well as their own (human) kind and (other) things of which they have no knowledge. And a sign for them is the night: We withdraw therefrom the day, and behold they are plunged in darkness; and the Sun runs his course for a period determined for him: that is the decree of (Him), the exalted in might, the all-knowing. And the Moon,- We have measured for her stations (to traverse) till she returns like the old (and withered) lower part of a date-stalk. It is not permitted to the Sun to catch up the Moon, nor can the night outstrip the day: each (just) swims along in (its own) orbit (according to Law). And a Sign for them is that We bore their race (through the flood) in the loaded Ark; and We have created for them similar (vessels) on which they ride. If it were Our Will, We could drown them: then would there be no helper (to hear their cry), nor could they be delivered, except by way of mercy from Us, and by way of (worldly) convenience (to serve them) for a time. When they are told, "Fear ye that which is before you and that which will be after you, in order that ye may receive Mercy," (they turn back). Not a sign comes to them from among the signs of their Lord, but they turn away therefrom. And when they are told, "Spend ye of (the bounties) with which Allah has provided you," the Unbelievers say to those who believe: "Shall we then feed those whom, if Allah had so willed, He would have fed, (Himself)?- Ye are in nothing but manifest error." Further, they say, "When will this promise (come to pass), if what ye say is true?" They

~~~~~

~~~~~  
 will not (have to) wait for aught but a single blast: it will seize them while they are yet disputing among themselves! No (chance) will they then have, by will, to dispose (of their affairs), nor to return to their own people!

ان لوگوں کے لئے بے جان زمین ایک نشانی ہے۔ ہم نے اس کو زندگی بخشی اور اس سے غلہ نکالا جسے یہ کھاتے ہیں۔ ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس کے اندر چشمے پھوڑ نکالے تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں۔ یہ سب کچھ ان کے اپنے ہاتھوں کا پیدا کیا ہوا نہیں ہے۔ پھر کیا یہ شکر ادا نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے جملہ اقسام کے جوڑے پیدا کیے خواہ وہ زمین کی نباتات میں سے ہوں یا خود ان کی اپنی جنس (یعنی نوع انسانی) میں سے یا ان اشیاء میں سے جن کو یہ جانتے تک نہیں ہیں۔ ان کے لیے ایک اور نشانی رات ہے، ہم اُس کے اوپر سے دن ہٹا دیتے ہیں تو ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اور سورج، وہ اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جا رہا ہے۔ یہ زبردست علیم ہستی کا باندھا ہوا حساب ہے۔ اور چاند، اُس کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ ان سے گزرتا ہوا وہ پھر کھجور کی سوکھی شاخ کے مانند رہ جاتا ہے۔ نہ سورج کے بس میں یہ ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن پر سبقت لے جاسکتی ہے۔ سب ایک

ایک فلک میں تیر رہے ہیں۔ ان کے لیے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کر دیا، اور پھر ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں اور پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔ ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں، کوئی ان کی فریاد سننے والا نہ ہو اور کسی طرح یہ نہ بچائے جاسکیں۔ بس ہماری رحمت ہی ہے جو انہیں پار لگاتی اور ایک وقت خاص تک زندگی سے مستمتع ہونے کا موقع دیتی ہے۔

ان لوگوں سے جب کہا جاتا ہے کہ بچو اُس انجام سے جو تمہارے آگے آرہا ہے اور تمہارے پیچھے گزر چکا ہے، شاید کہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ سنی اُن سنی کر جاتے ہیں)۔ ان کے سامنے ان کے رب کی آیات میں سے جو آیت بھی آتی ہے یہ اس کی طرف التفات نہیں کرتے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں عطا کیا ہے اُس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو تو یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے ایمان لانے والوں کو جواب دیتے ہیں "کیا ہم اُن کو کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا؟ تم تو بالکل ہی بہک گئے ہو"۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ "یہ قیامت کی دھمکی آخر کب پوری ہوگی؟ بتاؤ اگر تم سچے ہو"۔ دراصل یہ جس چیز کی راہ تک رہے ہیں وہ بس ایک دھماکہ ہے جو یکایک انہیں اس حالت

میں دھڑلے گا جب یہ (اپنے دنیوی معاملات میں) جھگڑ رہے ہوں گے، اور اُس وقت یہ وصیت تک نہ کر سکیں گے، نہ اپنے گھروں کو پلٹ سکیں گے۔

इन लोगों के लिए बेजान ज़मीन एक निशानी है | हमने उसको ज़िन्दगी बख्शी और उससे गल्ला निकाला जिसे ये खाते हैं | हमने उसमें खजूरों और अंगूरों के बाग पैदा किए और उसके अन्दर से चश्मे फोड़ निकाले, ताकि ये उसके फल खाएँ | ये सब कुछ उनके अपने हाथों का पैदा किया हुआ नहीं है | फिर क्या ये शुक्र अदा नहीं करते? पाक है वह ज़ात जिसने जुमला अक़साम के जोड़े पैदा किए चाहे वे ज़मीन की नबातात में से हों या खुद उनकी अपनी जिन्स (यानी नैए-इनसानी) में से या उन अशया में से जिनको ये जानते तक नहीं हैं | इनके लिए एक और निशानी रात है, हम उसके ऊपर से दिन हटा देते हैं तो उनपर अंधेरा छा जाता है | और सूरज, वह अपने ठिकाने की तरफ़ चला जा रहा है | ये ज़बरदस्त अलीम हस्ती का बाँधा हुआ हिसाब है | और चाँद, उसके लिए हमने मंज़िलें मुक़र्रर कर दी हैं, यहाँ तक कि उनसे गुज़रता हुआ वह फिर खजूर की सूखी शाह के मानिन्द रह जाता है | न सूरज के बस में यह है कि वह चाँद को जा पकड़े और न रात दिन पर सबक़त ले जा सकती है | सब एक-एक फ़लक में तैर रहे हैं | इनके लिए यह भी एक निशानी है कि हमने इनकी नस्ल को भरी हुई कश्ती में सवार कर दिया, और फिर इनके लिए वैसी ही कश्तियाँ और पैदा कीं जिनपर ये सवार होते हैं | हम चाहें तो इनको गर्क कर दें, कोई इनकी फ़रियाद सुननेवाला न हो | और किसी तरह ये न बचाए जा सकें | बस हमारी रहमत ही है जो इन्हें पार लगाती और एक वक़्ते-खास तक ज़िन्दगी से मुतमत्तेअ होने का मौक़ा देती है | इन लोगो से जब कहा जाता है कि बचो उस अंजाम से जो तुम्हारे आगे आ रहा है और तुम्हारे पीछे गुज़र चुका है, शायद कि तुमपर रहम किया जाए (तो ये सुनी-अनसुनी कर जाते हैं) | इनके सामने इनके रब की आयात में से जो आयत भी आती है, ये उसकी तरफ़ इलतिफ़ात

~~~~~

नहीं करते । और जब इनसे कहा जाता है कि अल्लाह ने जो रिज्क तुम्हें अता किया है उसमें से कुछ अल्लाह की राह में भी खर्च करो तो ये लोग जिन्होंने कुफ़्र किया है ईमान लानेवालों को जवाब देते हैं, “क्या हम आपको खिलाएँ जिन्हें अगर अल्लाह चाहता तो खुद खिला देता? तुम तो बिल्कुल ही बहक गए हो ।” ये लोग कहते हैं कि “यह क्रियामत की धमकी आखिर कब पूरी होगी? बताओ अगर तुम सच्चे हो।” दरअसल ये जिस चीज़ की राह तक रहे हैं वह सब एक धमाका है जो यकायक इन्हें इस हालत में धर लेगा जब ये (अपने दुनयवी मामलात में) झगड़ रहे होंगे, और उस वक़्त ये वसीयत तक न कर सकेंगे, न अपने घरों को पलट सकेंगे ।

~~~~~